ملک صابرشاہ امام مسجد اور مدرسہ امام و شعبۂ تعلیم و بیداری و تعمیر مسجد ”اُنکساریاں“ کے بانی

مدرسہ ایمانی کے زیر اہتمام ”اُنکساریاں“ کے بانی ملک صابر شاہ کی یاد میں تقریب

□ **نامہ نگار** / ہفتہ، 4 مئی 2024ء

ہفتہ، 4 مئی 2024ء کو مدرسہ ایمانی اور شعبۂ تعلیم و بیداری و تعمیر مسجد ”اُنکساریاں“ کے بانی ملک صابر شاہ کی یاد میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ، علاقے کے معززین اور ان کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ مدرسہ ایمانی کے احاطے میں منعقدہ اس تقریب میں ملک صابر شاہ کی خدمات، سادگی اور تعلیم سے لگاؤ کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ ملک صابر شاہ نے اپنی زمین، وقت اور وسائل اس وقت دیے جب علاقے میں بچیوں کے لیے کوئی مسجد اور مدرسہ موجود نہیں تھا۔

مدرسہ ایمانی کے مہتمم مولانا عبدالرحمٰن ایمانی نے کہا کہ ملک صابر شاہ نے اپنی زمین اللہ کی رضا اور علم کی روشنی کے لیے وقف کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج مدرسہ ایمانی میں 180 طلبہ زیر تعلیم ہیں اور ان میں 60 بچیاں ہیں جو اسی مسجد کے ساتھ بنے کمروں میں پڑھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک صابر شاہ کے صاحبزادے ملک عمران شاہ نے مسجد کی تعمیر کے لیے 2 کنال زمین مدرسے کے نام کر دی ہے۔ تقریب میں ان کے صاحبزادے ملک عمران شاہ، پوتے ملک فیصل شاہ اور علاقے کے معززین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر سلطان گڑھ کے نمائندے ملک ذوالفقار احمد کھوکھر تھے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں آج بھی بچیوں کے لیے مسجد کے ساتھ مدرسہ موجود نہیں ہے اور والدین بچیوں کو دور کے مدرسوں میں بھیجنے سے گریز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر مسجد کے ساتھ ایک کمرہ بھی تعلیم کے لیے دے دیا جائے تو ہزاروں بچیاں پڑھ سکتی ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ڈپٹی کمشنر آفس اس مدرسے کی چار دیواری کے لیے 50 ہزار روپے کی امداد دے گا۔

مدرسہ ایمانی کی معلمہ استاد نگہت پروین نے بتایا کہ مدرسے میں اس وقت 6 کمرے ہیں اور 4 اساتذہ پڑھا رہے ہیں۔ ان کے مطابق بچیوں کے لیے الگ بیت الخلا اور پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک صابر شاہ اکثر مدرسے آتے تھے اور بچیوں سے پوچھتے تھے کہ وہ پڑھ کر کیا بننا چاہتی ہیں۔ تقریب میں طلبہ نے ملی نغمہ اور ایک خاکہ پیش کیا جس میں ایک بچی کو ملک صابر شاہ کے خواب کے طور پر دکھایا گیا۔

تقریب کے بعد مہمانوں نے مسجد اور مدرسے کا دورہ کیا۔ مسجد کی چھت پر لگے پنکھے اور روشنی کے انتظام کو دیکھا گیا۔ مدرسے کی طالبہ حفصہ بتول نے کہا کہ وہ پہلے دور کے مدرسے جاتی تھی اور اب اس کا گھر سے 10 منٹ کا راستہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ان کے دفتر سے ایک خط مدرسے کے نام جاری کیا جائے گا جس میں امداد کی رقم درج ہوگی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

تقریب میں طلبہ اور اساتذہ کی یادگاری تصویر کے لیے جمع ہیں

(ملکہ ایمان کے اسکالرشپ)

ایمان کے اسکالرشپ پروگرام کے تحت اس سال 12 طالبات کو مالی معاونت دی گئی۔ ادارے کے مطابق یہ طالبات میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کی طالبات ہیں جن کے والد یا کفیل کم آمدنی رکھتے ہیں۔ ہر طالبہ کو 6 ماہ کے لیے 1500 روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔ تقریب میں ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر، اساتذہ اور طالبات کے والدین شریک ہوئے۔ ڈاکٹر نوید اختر نے کہا کہ ادارہ اس پروگرام کو اگلے سال 20 طالبات تک بڑھائے گا۔

طالبات میں سے ایک، حفصہ بتول، نے بتایا کہ وہ پہلے دور کے مدرسے جاتی تھی اور اب اس کا گھر سے 10 منٹ کا راستہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ان کے دفتر سے ایک خط مدرسے کے نام جاری کیا جائے گا جس میں امداد کی رقم درج ہوگی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔